DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 14.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پیپلز پارٹی کی قیادت شہید بھٹو کا مشن جاری رکھے گی، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوان قیادت روشن مستقبل کی ضامن ہے، سردار کوہیار ڈومکی	جنگ ودیگر اخبارات
03	نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری سے مختلف قبائلی عمائدین کی ملاقات	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ایران میں پاکستانی مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، عبدالرحمان کھیتران	مشرق ودیگر اخبارات
05	محنت مزدوری کیلئے بیرون ملک جانے والے ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	عالمی یوم صحت کی مناسبت سے مختلف اسکولوں میں تقریبات کا انعقاد	مشرق ودیگر اخبارات
07	محکمہ تروی نسواں میں بے قاعدگیوں کی تحقیقات کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
08	صوبے بھر میں بی ایریا کو اے میں تبدیل کرنے کا منصوبے پر کام کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
09	افغان مہاجرین کی وطن واپسی یقینی بنائینگے، ڈی سی لورالائی	جنگ ودیگر اخبارات
10	جمعیت عوام کو درپیش مسائل کا مکمل ادارک رکھتی ہے، اصغر خان ترین	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ شہر نے صفائی کی ابتر صورتحال کمشنر کا نوٹس عملے کیخلاف کارروائی کا حکم	جنگ ودیگر اخبارات
12	ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت یقینی بنائی جائے، کلیم اللہ خان	جنگ ودیگر اخبارات
13	ریکوڈک منصوبہ عملی پیشرفت کے نئے مرحلے میں داخل، عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ مرکوز	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان اسمبلی سے منظور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف سینیٹ میں تحریک التواجمع	جنگ ودیگر اخبارات
15	آٹھ معصوم پاکستانیوں کا قتل ایرانی سیکورٹی پر سوالات اٹھ گئے	جنگ ودیگر اخبارات
16	دہشتگرد تنظیموں کی ایران میں محفوظ پناہ گاہیں، موجود	جنگ ودیگر اخبارات
17	مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری بلوچ، پشتون اقوام کیساتھ کھلی دشمنی ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کو مسلط کردہ نمائندوں سے چلایا نہیں جاسکتا، ہدایت الرحمان بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

تربت سے تشدد زدہ لاش برآمد، بولان میل کو سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جیکب آباد میں روک لیا گیا، کیچی بیگ تھانے پر دستی بم سے حملہ راہ گیر زخمی، دالبندین میں دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہوگیا

عوامی مسائل:

صوبائی دارلحکومت میں اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں خودساختہ اضافہ برقرار، اکثر فلٹریشن پلانٹس غیر فعال، شہری آلودہ پانی پینے پر مجبور، کوئٹہ میں نشے کے عادی افراد کی تعداد میں تشویشناک حد تک اضافہ، سول لائن تھانے کے سامنے کھڑے بیگار کے کنٹینرز کی بیٹریاں چوری ہوگئیں،

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 14.04.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"ہر بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی!"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں اس وقت عوام کو علاج و معالجہ کروانے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے ان ہسپتالوں میں علاج کا فقدان ہے۔ عوام کا علاج پراپر طریقے سے نہیں ہورہا جس کے باعث وہ پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ گذشتہ روز وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی زیر صدارت ہونیوالے محکمہ صحت کے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ہر عام بلوچستانی تک معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ صحت کے شعبے میں عوامی مفاد کے برعکس کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ صحت کو ہر سال 80 ارب روپے فراہم کئے جاتے ہیں اتنی خطیر رقم میں تو ہر بلوچستانی کا علاج ملک کے مہنگے ترین ہسپتال میں ہوسکتا ہے۔ صحت کے شعبے کے لیے مختص ہر پائی عوام پر خرچ ہونی چاہیے۔ عوامی مسائل کا ضیاع نا قابل برداشت ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ اجلاس سے خطاب میں محکمہ صحت کے حوالے سے بیان کردہ اہم نکات قابل تعریف ہیں جس میں انہوں نے ساری پوزیشن واضح کردی اور ہر سال محکمہ صحت کو 80 ارب روپے فراہم کرنے کے حوالے سے بھی بتادیا ہے جو کہ بلاشبہ اچھی بات ہے۔ لیکن یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محکمہ صحت اتنی خطیر رقم ہر سال ملنے کے باوجود عوام کو صحت کی سہولتیں کیوں فراہم نہیں کر پا رہا۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے **"حکومت نے تعلیم عام کرنے کے دعوے اور اسکولوں کی حالت "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"عوام باشعور ہو چکے ہیں اور نفرت اور مفاد پرستی کی سیاست کا انجام قریب ہے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"ایران میں پاکستانیوں کا بہیمانہ قتل "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"کھیلوں کے فروغ اور مشیر کھیل بلوچستان کے وژنری اقدامات "** کے عنوان سے عدیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے **"ایران میں 8 پاکستانیوں کا قتل!"** کے عنوان سے ظہور دھریجہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"بلوچستان میں تعلیم مسائل محرومیاں اور قومی کانفرنس میں پیش کردہ قرار داد "** کے عنوان سے محمد حنیف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 APR 2025

Page No. 1

نوجوان قیادت روشن مستقبل کی ضامن ہے، سردار کوہ یار ڈومکی

بلاول بھٹو کا بلا مقابلہ پیپلز پارٹی کا چیئرمین منتخب ہونا اعتماد کا مظہر ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر سردار کوہ یار خان ڈومکی نے پیپلز پارٹی کے انٹرا الیکشن میں بلاول بھٹو زرداری کو پارٹی چیئرمین منتخب ہونے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلاول بھٹو ز کا بلا مقابلہ چیئرمین منتخب ہونا کارکنوں کے بھرپور اعتماد کا مظہر ہے پیپلز پارٹی نے ہمیشہ جمہوریت اور پارلیمان کی بالادستی کا علم بلند رکھا ہے بلاول بھٹو کی قیادت میں پارٹی نے نئی سیاسی سمت حاصل کی ہے نوجوان قیادت ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے صوبائی وزیر نے ہمایوں خان، ندیم افضل چن، اور آمنہ پراچہ کی کامیابی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کی نئی قیادت پارٹی کو مزید فعال اور منظم بنائے گی۔

پیپلز پارٹی کی قیادت شہید بھٹو کا مشن جاری رکھے گی، مینا مجید

بلاول بھٹو زرداری اور انکی ٹیم نوجوانوں کے بہتر مستقبل کیلئے موثر اقدامات کو یقینی بنائیگی، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، سیکرٹری جنرل ہمایوں خان اور سیکرٹری اطلاعات ندیم افضل چن کو نئی جماعتی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تقرریاں نہ صرف پاکستان کی مقبول ترین جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کریں گی بلکہ پارٹی کے عوامی خدمت کے مشن کو نئی توانائی، جذبے اور موثر قیادت فراہم کریں گی۔ انہوں نے امید کا اظہار کیا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور ان کی ٹیم پارٹی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ عوامی مسائل کا ادراک رکھنے والی اور نوجوانوں کے لئے روشن مستقبل کی ضامن قیادت میں ڈھالیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کی نئی قیادت ایک متحد، فعال اور عوام دوست پاکستان پیپلز پارٹی کے وژن کو آگے بڑھانے میں سنگ میل ثابت ہوگی اور نئی قیادت پارٹی کو نہ صرف جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرے گی بلکہ عوامی خدمت، شفافیت اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے موثر اقدامات کو یقینی بنائے گی اور وہ یونہی شہید بھٹو کے ترقی کی شاہراہ پر گامزن ابھرتا پاکستان کے مشن کو جاری وساری رکھیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری سے مختلف قبائلی عمائدین کی ملاقات

مختلف شخصیات نے صوبائی مشیر بلدیات کو عمرے کی سعادت اور شادی کی مبارکبادی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری سے مختلف قبائلی عمائدین کی ملاقات، ملاقات کرنے والے قبائلی عمائدین نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کو عید الفطر عمرہ کی سعادت اور شادی کی مبارکبادی ہار پہنائے اور پھولوں کا گلدستہ پیش کیا صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ محمد امیر حمزہ خان زہری گزشتہ روز دبئی سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ پہنچے ہیں واضح رہے صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری رمضان المبارک .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوسرے عشرے میں مدینہ منورہ کے پرنور فضاء میں شادی کے بندھن میں بندھ گئے صوبہ مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کا نکاح مدینہ منورہ کے روح پرور ایمان افروز ماحول میں پڑھا گیا نکاح کی پروقار تقریب میں قائد بلوچستان سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری اور دیگر ملکی اور غیر ملکی مہمانوں کی بڑی تعداد شریک تھے قائد بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری کے عظیم فرزند عید الفطر کی چھٹیاں گزارنے کے بعد اب کوئٹہ پہنچ کر سرکاری امور اور خدمت خلق کا آغاز جوش و جذبے سے شروع کر دیا ملاقات کرنے والے قبائلی اور سیاسی عمائدین میں سردار اسد خان شاہوانی میر غازی خان بندرانی میر ذبیح اللہ شاہوانی چیف افیسر میونسپل کارپوریشن ڈیرہ اللہ یار احمد نواز جکھ شامل ہیں اس موقع پر نواب ثناء اللہ خان زہری کے نمائندہ خاص ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری و دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے۔

ایران میں پاکستانی مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، عبدالرحمن کھیتران

دکھ کی اس گھڑی میں وہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں

کوئٹہ: بلوچستان کے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے ایران میں پاکستانی مزدوروں کے قتل کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے......... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ محنت مزدوری کے لیے بیرون ملک جانے والے پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں، اور ان کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ نہایت افسوسناک ہے۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا، "ایران میں مزدوروں کی شہادت ایک المناک واقعہ ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Zamana Quetta

محنت مزدوری کیلئے بیرون ملک جانیوالے ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، بخت کاکڑ

بلوچستان کے عوام متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہیں

ایران میں پاکستانی مزدوروں کے قتل کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس ہوا ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ دہشتگردی جہاں بھی ہو اس کی مذمت کرتے ہیں ایران میں پاکستانی مزدوروں کے قتل کے واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس ہوا ہے ایرانی احکام اس طرح درندگی کی واقعہ میں ملوث ملزمان کو گرفتار کیا جائے وفاقی حکومت واقعہ کو سفارتی سطح پر اٹھایا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہیں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ محنت مزدوری کے لیے بیرون ملک جانے والے پاکستانی ہمارا قیمتی اثاثہ ہیں، اور ان کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ نہایت افسوسناک ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ "ایران میں مزدوروں کی شہادت ایک المناک واقعہ ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔" انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ واقعہ نہ صرف لواحقین کے لیے، بلکہ پوری قوم کے لیے رنج و غم کا باعث ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ ایسے سانحات اس بات کے متقاضی ہیں کہ پاکستانی محنت کشوں کے تحفظ کو ہر سطح پر یقینی بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں۔

صوبے بھر میں ’’بی‘‘ ایریا کو ’’اے‘‘ میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر کام کا آغاز

وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر محکمہ داخلہ نے آئی جی پولیس سے تبدیلی پلان سمیت دیگر تفصیلات طلب کر لیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کے تمام اضلاع میں لیویز کے زیر انتظام بی ایریاز کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کے منصوبے پر کام کا آغاز کر دیا، محکمہ داخلہ نے اخراجات، درکار اسلحہ و وسائل کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے آئی جی پولیس بلوچستان کو لکھے گئے مراسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں لیویز کے زیر انتظام بی ایریا کو پولیس کے زیر انتظام لانے کے لئے تفصیلات طلب کر لی ہیں۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ آئی جی پولیس اس حوالے سے تفصیلی پلان اور تبدیلی کے لئے درکار وقت کے حوالے سے تفصیلات فراہم کریں، مراسلے میں بی ایریا کو اے ایریا میں تبدیل کرنے کے مالی اثرات و اخراجات، درکار اسلحہ، ٹیکنالوجی سمیت دیگر ضروری تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔ آئی جی پولیس کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد اس حوالے سے رپورٹ مرتب کر کے جمع کروائیں۔

محکمہ ترقی نسواں میں بے قاعدگیوں کی تحقیقات کا آغاز

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے محکمہ ترقی نسواں میں بے قاعدگیوں کی شکایت کی تحقیقات شروع کر دیں، 2 برس کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ، ترقیاتی اسکیموں کی تفصیلات طلب کر لیں۔ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان عبدالواحد کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان کے محکمہ ترقی نسواں میں بے قاعدگیوں کی شکایت کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مقدمہ درج کیا جائے گا۔

عالمی یوم صحت کی مناسبت سے مختلف اسکولوں میں تقریبات کا انعقاد

حب (خ ن) ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن حب کے احکامات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر رحیم بلیدی کی زیر نگرانی میں ضلع بھر میں بین الاقوامی یوم صحت کی مناسبت سے تقریبات کا انعقاد کیا گیا گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ڈام میں ہیڈ ماسٹر اصغر خان کی زیر صدارت پروگرام ہوا جس میں اساتذہ اور طلباء نے بڑی تعداد میں شرکت کی صحت کے متعلق اساتذہ اور طلباء نے اپنے قیمتی خیالات کا اظہار کیا اشفاق رمیز، اصغر علی صدیقی اور عبدالحلیم نے تقاریر کیں، جبکہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حب میں ورلڈ ہیلتھ ڈے نہایت جوش و خروش سے منایا گیا۔ تقریب سینئر ہیڈ مسٹریس محترمہ نازش کی زیر نگرانی ہوئی، جس میں صحت و صفائی سے متعلق مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

جمعیت عوام کو درپیش مسائل کا مکمل ادراک رکھتی ہے، اصغر خان ترین

حلقہ 48 میں اکثر کام تکمیل کے آخری مراحل میں داخل بہت جلد نئے منصوبوں کا آغاز کریں گے، چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

اس وقت پشین میں جو ترقی نظر آ رہی ہے یہ جمعیت کی مرہون منت ہے، کلی مندن یارو میں سولر سسٹم ٹیوب ویل افتتاح کے موقع پر خطاب

پشین (این این آئی) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی اصغر خان ترین نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کے منتخب نمائندے عوام کی خدمت کیلئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اپنے حلقے کے عوام کے مسائل جلد حل کرنے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلی مندن یارو میں ایم پی اے فنڈز سے سولر سسٹم ٹیوب ویل کے افتتاح کے موقع پر جمعیت .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

علماء اسلام کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جمعیت علماء اسلام پشین کے صوبائی نائب امیر و ضلعی امیر مولانا صاحبزادہ کمال الدین، ضلعی جنرل سیکرٹری مولانا سید محمد آغا، تحصیل بوستان کے امیر حاجی عنایت اللہ بازئی تحصیل جنرل سیکرٹری حافظ نعمت اللہ سمیت دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں پشین کے عوام کو درپیش مسائل کا مکمل ادراک ہے جنہیں حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ لوگوں کی مشکلات جلد حل کیے جا سکیں انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 48 میں اس وقت اکثر کام تکمیل کے آخری مراحل میں داخل بہت جلد نئے منصوبوں پر کام کا آغاز ہوگا

کوئٹہ شہر میں صفائی کی ابتر صورتحال، کمشنر کا نوٹس، عملے کیخلاف کارروائی کا حکم

حمزہ شفقات نے "صفاء کوئٹہ" انتظامیہ کو متحرک ہونے کی ہدایت جاری کر دی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) کوئٹہ شہر میں صفائی کی صورتحال ابتر ہونے پر کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے غفلت برتنے والے عملے کے خلاف فوری کارروائی کا حکم دے دیا جان محمد روڈ، کوچہ شیر محمد اور سریاب روڈ پر گندگی کے ڈھیر اور صفائی کی ناقص صورتحال پر کمشنر نے "صفاء کوئٹہ" انتظامیہ کو متحرک ہونے کی ہدایت جاری کر دی کمشنر کوئٹہ نے جان محمد روڈ کے سپروائزر جاوید مسیح کو ناقص کارکردگی پر ملازمت سے برطرف کر دیا، .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

جب کہ صفائی عملے کے دیگر ارکان کے خلاف بھی تادیبی کارروائی شروع کر دی گئی ہے ان کا کہنا تھا کہ جو اہلکار کام نہیں کر رہا، اسے فوری طور پر فارغ کر دیا جائے۔ حمزہ شفقات نے حکم دیا کہ سریاب روڈ، صدام پھاٹک اور مصطفیٰ آباد سمیت تمام متاثرہ علاقوں سے فوری طور پر کچرے کے ڈھیر ہٹائے جائیں تاکہ شہریوں کو گندگی اور بدبو سے نجات مل سکے ان کا کہنا تھا کہ مسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور صفائی کا نظام بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا کمشنر کا کہنا تھا کہ "کوئٹہ ہمارا شہر ہے اسے صاف رکھنا ہم سب کا فرض ہے۔" انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ صفائی مہم میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

Century Express Quetta

افغان مہاجرین کی وطن واپسی یقینی بنائینگے، ڈی سی لورالائی

تمام مہاجرین کیخلاف بلاتخصیص کارروائی کو یقینی بنایا جائے، حکام کو ہدایت

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے افغان مہاجرین کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد کیا اجلاس میں ایس ایس پی احمد بزدار اور لورالائی مقیم افغان مہاجرین کے سربراہوں نے شرکت کی اجلاس سے ڈپٹی کمشنر میران بلوچ نے کہا کہ حکومت پاکستان نے تمام علاقوں میں مقیم افغان شہریوں کو 31 مارچ 2025 تک اپنے وطن واپس جانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اٹھایا جا رہا ہے کہ بلوچستان میں مقیم پاکستانی شہریوں کی حفاظت بھی یقینی بنائی جائے۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان کی پالیسیوں کے مطابق، تمام افغان مہاجرین اور ACC کارڈ ہولڈرز کو اس تاریخ تک اپنے وطن واپس جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد صوبہ بلوچستان میں مقیم غیر قانونی افغان مہاجرین کی واپسی کو یقینی بنانا اور امن و امان کی صورتحال کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ مزید براں، اگر کوئی افغان شہری اس مدت کے بعد بھی غیر قانونی طور پر مقیم رہتا ہے یا اپنے وطن واپس جانے میں ناکام رہتا ہے، تو متعلقہ حکام کے ذریعے اسے جبراً وطن واپس بھیجا جائے گا۔ یہ اقدام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے اٹھایا جا رہا ہے کہ بلوچستان میں مقیم پاکستانی شہریوں کی حفاظت بھی یقینی بنائی جائے۔ اس نوٹس کی روشنی میں، اسسٹنٹ کمشنرز سب ڈویژن میختر، بوری، کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ایریا میں مقیم تمام ACC ہولڈرز اور غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو نوٹس پہنچائیں اور ان کی رہائش کے حوالے سے ان کے ساتھ شفاف اور موثر رابطہ قائم کریں۔ ساتھ ہی وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان علاقوں میں کام کرنے والے تمام افغان مہاجرین کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔

ترقیاتی منصوبوں کی شفافیت یقینی بنائی جائے، کلیم اللہ خان

سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور کا دورہ چمن، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ قانون و پارلیمانی امور کلیم اللہ خان نے کہا ہے کہ صوبے بھر میں جاری تعمیراتی کاموں میں کسی قسم کی تاخیر ناقابل برداشت ہے محکمہ قانون کی مختلف اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور شفاف طریقے سے تکمیل ہماری اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں صوبے کے مختلف اضلاع میں جاری منصوبوں کی سخت مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار سیکرٹری محکمہ قانون و پارلیمانی امور کلیم اللہ خان نے ضلع چمن میں ڈسٹرکٹ اٹارنی کے دفتر اور رہائشی عمارت کا دورہ کے موقع پر متعلقہ حکام سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ضلع چمن میں جاری منصوبے کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو سختی سے ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں کسی بھی قسم کی معیار کی کمی یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی منصوبے میں ترقیاتی کام کو مزید تیز کرتے ہوئے اس کو بروقت تکمیل کی جائے۔ سیکرٹری کلیم اللہ خان نے زور دیا کہ کام کو نہ صرف بروقت مکمل کیا جائے بلکہ اس کے معیار میں بھی بہتری لائی جائے تاکہ عوام کو بہترین سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 APR 2025 Page No. 3

محکمہ ترقی نسواں بلوچستان میں بے قاعدگیوں کی تحقیقات شروع

2 برس کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ، ترقیاتی اسکیموں کی تفصیلات طلب کرلیں، ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان عبدالواحد کاکڑ

محکمہ کے زیر انتظام شہید بینظیر بھٹو ووِمن سینٹر اور شلٹر ہوم کیلئے جاری فنڈز کے اخراجات بھی طلب کی ہیں، ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ اینٹی کرپشن بلوچستان نے محکمہ ترقی نسواں میں بے قاعدگیوں کی شکایت کی تحقیقات شروع کردیں، 2 برس کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ، ترقیاتی اسکیموں کی تفصیلات طلب کرلیں۔ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن بلوچستان عبدالواحد کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان کے محکمہ ترقی نسواں میں بے قاعدگیوں کی شکایت کی تحقیقات کی جارہی ہیں جس کے لئے محکمہ ترقی نسواں کے دو سال 2023-24 اور 2024-25ء کے ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیلات طلب کی گئیں ہیں اسی طرح محکمے کی ترقیاتی اسکیموں کی تفصیلات بھی مانگی گئیں ہیں، عبدالواحد کاکڑ نے بتایا کہ محکمہ کے زیر انتظام شہید بینظیر بھٹو وومن سنٹر اور بقیہ نمبر28 صفحہ 5 پر

شلٹر ہوم کیلئے جاری فنڈز کے اخراجات بھی طلب کی ہیں۔ ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان نے بتایا کہ محکمے کی جانب سے کچھ رکارڈ مہیا کیا گیا ہے تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مقدمہ درج کیا جائے گا۔

ریکوڈک منصوبہ عملی پیشرفت کے نئے مرحلے میں داخل، عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ مرکوز

منصوبہ بیریک گولڈ، حکومت پاکستان اور حکومت بلوچستان کے درمیان شراکت داری کے تحت جاری ہے

کوئٹہ (یو این اے) اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) کے تعاون اور اعلیٰ سطحی سہولت کاری سے ریکوڈک منصوبہ عملی پیشرفت کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کے ذریعے عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ ریکوڈک بقیہ نمبر19 صفحہ 5 پر

سمیت دیگر قیمتی معدنی ذخائر کی جانب مبذول ہورہی ہے۔ ریکوڈک منصوبے کی فزیبلٹی رپورٹ مکمل ہونے کے بعد پہلے مرحلے کے ترقیاتی سرمایہ کی منظوری دے دی گئی ہے۔ یہ منصوبہ 74 ارب ڈالر کے فری کیش فلو کے ساتھ پاکستان کی معیشت کے لیے گیم چینجر قرار دیا جارہا ہے۔ منصوبہ بیریک گولڈ، حکومتِ پاکستان اور حکومت بلوچستان کے درمیان شراکت داری کے تحت جاری ہے، جس سے اسے دیرپا استحکام حاصل ہو چکا ہے۔ حکام کے مطابق 2034 تک ریکوڈک منصوبے کی سالانہ پراسیسنگ صلاحیت 4.5 کروڑ ٹن سے بڑھا کر 9 کروڑ ٹن کر دی جائے گی۔ منصوبے کے تحت 4 ہزار مقامی افراد کو طویل مدتی روزگار اور 7,500 افراد کو تعمیراتی سرگرمیوں کے ذریعے روزگار کے مواقع ملیں گے۔ عالمی معیار کی مشینری اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کان کنی کے شعبے میں ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی۔ ریکوڈک کی پیشرفت پاکستان کے معدنیاتی شعبے کی وسعت اور عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافے کا باعث بن رہی ہے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 APR 2025 Page No. 4

بلوچستان اسمبلی سے منظور مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف سینیٹ میں تحریک التوا جمع

سینیٹر کامران مرتضیٰ کا موقف ہے کہ بل میں بعض نکات صوبے کے وسیع تر مفادات کے منافی ہیں، جن پر نظر ثانی کی ضرورت ہے

صوبائی حکومت اسے اہم پیش رفت قرار دے رہی ہے، تو دوسری جانب اپوزیشن اسے صوبائی مفادات کے خلاف قرار دے رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی میں منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی رپورٹ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے معدنیات و رکن جمعیت علمائے اسلام زاہد علی ریکی نے پیش کی، جسے ایوان نے باقاعدہ منظوری دی۔ تاہم، اس بل کے خلاف اب سینیٹ میں جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے تحریک التوا جمع کرا دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، سینیٹر کامران مرتضیٰ کا موقف ہے کہ بل میں بعض نکات صوبے کے وسیع تر مفادات کے منافی ہیں، جن پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس ایکٹ سے قدرتی وسائل پر صوبے کی خودمختاری اور مقامی آبادی کے حقوق متاثر ہونے کا خدشہ

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

مسیحی مومنین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جناب بنجے کمار پنجوانی کے لیی نگر پہنچنے پر چرچ رہنماں اور برادری کے افراد نے ان کا پرجوش خیر مقدم کیا اور ان کی آمد کو قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ انہوں نے روایتی مسیحی انداز میں مہمان کا استقبال کیا اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس مقدس موقع پر برادری کے ساتھ موجود ہیں۔ اپنے مختصر مگر موثر خطاب میں جناب پنجوانی نے کہا کہ پام سنڈے ایسٹر کے مقدس تہوار کا آغاز ہے۔ میں اپنی تمام مسیحی بہنوں اور بھائیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ کی عبادات امن، محبت اور اتحاد کی علامت ہیں، جنہیں ہم ایک قوم کی حیثیت سے بہت اہمیت دیتے ہیں۔" اپنے خطاب کے دوران انہوں نے حکومت بلوچستان کی جانب سے اقلیتی برادریوں کی فلاح و بہبود کے لیے جاری اقدامات پر روشنی ڈالی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 APR 2025 Page No. 5

8 معصوم پاکستانیوں کا قتل، ایرانی سکیورٹی پر سوالات اٹھ گئے

خونریز حملے میں بلوچ علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیموں کے ملوث ہونے کے شواہد

خدانخواستہ واقعہ پاکستان میں ہوتا تو عالمی تنظیمیں تنقید میں لمحہ ضائع نہ کرتیں، تجزیہ کار

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) 8 معصوم پاکستانیوں کے قتل پر ایرانی سکیورٹی پر سوالات اٹھ گئے، واردات کسی عام جرم کا حصہ نہیں بلکہ باقاعدہ منظم اور سوچے سمجھے دہشتگرد حملے کا نتیجہ معلوم ہوتی ہے، سکیورٹی ذرائع کے مطابق خونریز حملے میں بلوچ علیحدگی پسند دہشت گرد تنظیموں کے ملوث ہونے کے شواہد ملے جو ایران میں اپنے مضبوط نیٹ ورک اور محفوظ پناہ گاہوں کے باعث برسوں سے سرگرم ہیں، پہلا موقع نہیں جب پاکستانی مزدوروں کو......... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ایران کی سرزمین پر نشانہ بنایا گیا ہو، دفاعی تجزیہ کاروں نے کہا دلخراش واقعہ نہ صرف ایرانی سرزمین پر سکیورٹی کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ سوال بھی اٹھاتا ہے آیا

دہشتگرد تنظیموں کی ایران میں محفوظ پناہ گاہیں موجود

پاکستانیوں کے قتل کی دردناک واردات نے ثابت کر دیا تنظیمیں مکمل طور پر متحرک ہیں

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) بلوچ دہشتگرد تنظیموں کی ایران میں محفوظ پناہ گاہیں موجود ہیں، پاکستانی مزدوروں کی قتل کی دردناک واردات نے .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ثابت کر دیا بلوچ دہشتگرد تنظیمیں ایران میں مکمل طور پر متحرک ہیں، دفاعی تجزیہ کاروں نے ایران میں قتل کے واقعہ کو ایران کی ناکام اور مخدوش سکیورٹی صورتحال قرار دیدیا، دفاعی ماہرین کے مطابق ایران میں ہونے والے قتل کے واقعہ پر نام نہاد انسانی حقوق کے علمبردار خاموش ہیں۔

ایران میں پاکستانی مزدوروں کا بہیمانہ قتل قومی سانحہ ہے' حاجی ولی نورزئی

نہتے مزدوروں کو بیدردی سے شہید کرنا ناقابل معافی جرم ہے پارلیمانی سیکرٹری سوشل ویلفیئر

واقعہ میں ملوث ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے 'رکن اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے ایران میں پاکستانی مزدوروں کے بہیمانہ قتل کو قومی سانحہ قرار دیتے ہوئے شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ محنت مزدوری کیلئے بیرون ملک جانے والے پاکستانی ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں ان کے ساتھ پیش آنے والا یہ اندوہناک واقعہ پوری قوم کیلئے صدمے سے کم نہیں .... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

انہوں نے کہا کہ نہتے اور بے گناہ مزدوروں کو بے دردی سے شہید کرنا ناقابل معافی جرم ہے، جس پر بھرپور آواز اٹھانے کی ضرورت ہے حاجی ولی محمد نورزئی نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ ایرانی حکام سے فوری اور سخت احتجاج کرے اور ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے انہوں نے کہا کہ مزدوروں کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور ایسے واقعات برداشت نہیں کیے جا سکتے انہوں نے مزید کہا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو سخت ترین سزا دی جائے تاکہ آئندہ کوئی پاکستانی محنت کش اس طرح کے ظلم کا نشانہ نہ بنے۔

MEEZAN QUETTA

پاکستانیوں کے بہیمانہ قتل میں بلوچ دہشتگرد تنظیمیں ملوث ہیں

واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کالعدم بلوچ دہشتگرد تنظیموں کی ایران میں محفوظ پناہ گاہیں ہیں، سکیورٹی ذرائع

اسلام آباد (آئی این پی) سکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ ایران علاقے سیتان میں 8 پاکستانیوں کے بہیمانہ قتل میں بلوچ دہشتگرد تنظیمیں ملوث ہیں۔ تفصیل کے مطابق ایران میں 8 پاکستانیوں کے قتل نے کئی سوالات اٹھا دیئے، سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ اطلاعات کے مطابق حملہ (بقیہ 24 صفحہ 2 پر)

آور رات کے وقت دکان میں داخل ہوئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق ملزمان نے مقتولین کے ہاتھ پاں باندھے اور فائرنگ کر کے قتل کر دیا، یہ قتل عام کسی عمومی واردات کا حصہ نہیں بلکہ سوچا سمجھا دہشتگرد حملہ تھا اور اس طرح کے بہیمانہ قتل میں بلوچ دہشت گرد تنظیمیں ملوث ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کالعدم بلوچ دہشتگرد تنظیموں کی ایران میں محفوظ پناہ گاہیں ہیں، یہ دردناک واقعہ ثابت کرتا ہے ایران دہشتگردوں کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہے۔

سیاسی جماعتیں

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ی تعلقات عامه
ت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 APR 2025

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری بلوچ پشتون اقوام کیساتھ کھلی دشمنی ہے، پشتونخوا نیپ

صوبائی اسمبلی سے ایکٹ کی منظوری ہمارے قدرتی وسائل اور معدنیات پر براہِ راست استعمار کے قبضے کو مستقل کرنا ہے

ایکٹ کے ذریعے صوبے کی اقوام وعوام کے کھربوں ڈالرز کی معدنیات محض چند لمحات میں وفاق کے حوالے کر دی گئیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبائی اسمبلی سے منظور بلوچستان مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025ء کو صوبے کے پشتون اور بلوچ اقوام کے ساتھ کھلی دشمنی قرار دیتے ہوئے اسے یکسر مسترد کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان اسمبلی سے اس ایکٹ کی منظوری درحقیقت ہمارے وطن اور سرزمین کے قدرتی وسائل .... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

اور معدنیات پر براہِ راست استعمار کے قبضے کی کوشش کو مستقل کرنا ہے جو کسی بھی صورت اس دو قومی صوبے کے اقوام وعوام کو قبول نہیں بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ آئین میں واضح ہے کہ قدرتی معدنیات پر مکمل اختیار صرف صوبوں کو حاصل ہے، لیکن وفاق اور مخصوص صوبے کی بیوروکریسی وہاں کے کھرب پتی سرمایہ داروں اور جاگیرداروں او ریاستی اداروں نے فارم 47 کی پیداوار غیر نمائندہ اسمبلی میں پہلے متعلقہ اسٹینڈنگ کمیٹی اور پھر اسمبلی کے ذریعے، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ 2025 کو بوگس طریقے سے منظور کرایا اس ایکٹ کے 122 دفعات اور 11 شیڈولز میں شامل مختلف آرٹیکلز، جیسے کہ دفعہ 6(3)، 7(4)، 10(2)، 14(1)(2)، 18، اور 20 کے تحت وفاق کو ایسے اختیارات دیئے گئے ہیں جو آئین کی روح کے خلاف ہیں اور اس ایکٹ کے ذریعے صوبے

بلوچستان کو مسلط کردہ نمائندوں سے چلایا نہیں جاسکتا، ہدایت الرحمن بلوچ

طاقت کا استعمال، پولیس گردی وگرفتاریاں مسائل کا حل نہیں اس سے حالات مزید خراب ہوں گے، امیر جماعت اسلامی

اجتماعی مسائل کے حل کیلئے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت، بلوچستان کو ریگستان بنانے والے آج بھی ہم پر مسلط ہیں، امرائے اضلاع کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کی خرابی، بدامنی، غربت بے روزگاری کے ذمہ دار نااہل وفاقی وصوبائی حکومتیں ہیں بلوچستان کو ریموٹ ومسلط شدہ نمائندوں کے ذریعے چلانا دانشمندی نہیں، طاقت کا استعمال، پولیس گردی، گرفتاریاں مسائل کا حل نہیں اس سے حالات مزید خراب ہوں گے حقوق بلوچستان .... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے عوام کو منظم وفعال کر کے بڑی تحریک چلائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے امرائے اضلاع کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں بلوچستان بھر سے امرائے اضلاع وصوبائی ذمہ داران شریک

...ت ...نے بلوچستان کو مسائل کی جانب دھکیل دیا، نظریاتی جمعیت

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 APR 2025 Page No. 6

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کی منظوری بلوچ پشتون اقوام کیساتھ کھلی دشمنی ہے

[illegible]

بلوچستان کو مسلط کردہ نمائندوں سے چلایا نہیں جاسکتا

طاقت کا استعمال، پولیس گردی و گرفتاریاں مسائل کا حل نہیں [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کی خرابی، بے روزگاری، غربت [illegible]

حکمرانوں کے اقدامات نے بلوچستان کو مسائل کی جانب دھکیل دیا، جمعیت نظریاتی

عوام صرف دعوے سنتے آرہے ہیں، ظالمانہ فیصلوں سے بلوچستان بدترین غربت، مہنگائی، بے روزگاری سے دوچار ہے [illegible]

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کہوائی نائب امیر مولانا [illegible]

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 APR 2025 Page No. 7

بی این پی کا دھرنا دراصل امن سبوتاژ کرنیکی سازش ہے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

وقت کا تقاضا کہ ہم احتجاج، دھرنوں کی بجائے مل بیٹھ کر خطے کی ترقی و خوشحالی کیلئے کردار ادا کریں صادق عمرانی، شعیب نوشیروانی

بلوچستان میں ترقیاتی عمل کا آغاز لیکن ترقی دشمن لوگ احتجاج کی آڑ میں رکاوٹیں پیدا کرنے میں مصروف ہیں، سردار مسعود لونی، زرک خان مندوخیل

واضح کرنا چاہتے ہیں اس طرح کی سازشیں پہلے نہ اب کامیاب ہونے دیں گے ہم عوام کو سہولیات فراہم کی حکومتی جدوجہد جاری رکھیں گے، بیان

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء واراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ صوبے کی موجودہ صورتحال کے مطابق وقت کا تقاضا ہے کہ ہم احتجاج اور دھرنے کے بجائے مل بیٹھ کر اس خطے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کریں بی این پی کا احتجاج دراصل حالات خراب کرنے......... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

کی گہری سازش ہے اور حکومت اس طرح سازش کامیاب نہیں ہونے دیگی امید ہے کہ احتجاج ختم کرکے عوام کیلئے آسانیاں پیدا کی جائیں گی یہ بات صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر ایری گیشن میر صادق عمرانی، سردار مسعود لونی اور شیخ زرک خان مندوخیل نے مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوام اب جان چکے ہیں کہ اس وقت ان کے خیرخواہ اور بدخواہ کون ہے بڑے عرصے کے بعد ملک کے دیگر حصوں کی طرح بلوچستان میں بھی ترقیاتی عمل کا آغاز ہو چکا ہے اور عوام کو ریلیف ملنا بھی شروع ہو چکا ہے لیکن اب ایک بار پھر ترقی مخالف لوگ احتجاج کرکے ترقی کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں لیکن ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اس طرح کی سازشیں پہلے نہ اب کامیاب ہونے دینگے بلکہ عوام کیلئے سہولتیں پیدا کرنے کیلئے اپنی حکومتی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

سازشی عناصر الگ صوبہ بنانے کا مطالبہ کرکے انتشار پھیلانا چاہتے ہیں، بی اے پی

پشتون اضلاع کی نمائندہ جماعتیں بھی بلوچستان میں ہی رہنا چاہتی ہیں

چیئرمین پشتونخوا نیپ کی انتشاری گفتگو دونوں اقوام کو آمنے سامنے لانیکی ناکام کوشش ہے، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچ اور پشتون اقوام سالوں سے بلوچستان میں خوشحال طور پر مقیم ہیں سازشی عناصر الگ صوبہ بنانے کا مطالبہ کرکے انتشار پھیلانا چاہتے ہیں صوبائی ترجمان نے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان عوامی پارٹی بلوچ اور پشتون اقوام کی نمائندہ جماعت ہے پشتون اضلاع کی نمائندہ جماعتیں بھی بلوچستان میں ہی رہنا چاہتی ہیں، چیئرمین کی انتشاری گفتگو دونوں اقوام کو آمنے سامنے لانے کی ناکام کوشش ہے ترجمان نے کہا کہ بلوچ اور پشتون دونوں اقوام اس وقت انتشار کے متحمل نہیں، خوشحال خان کاکڑ پشتون اقوام کی نمائندہ نہیں نہ ہی انہیں صوبے میں ایک سیٹ حاصل ہے۔

سردار اختر مینگل کی جماعت عام انتخابات ہار چکی ہے، میر ظہور بلیدی

[illegible]

عوام سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی خاطر آپکی سیاسی چالوں سے بخوبی واقف ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سردار اختر مینگل آپ گزشتہ صوبائی حکومت کے بقایا 2 سالوں کے دوران بڑی وزارتوں، بھاری ترقیاتی فنڈز، گورنر شپ اور بلوچستان کی ڈی فیکٹو حکمران جماعت......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ پچھلی وفاقی حکومت کے کل وقتی اتحادی پارٹنر رہے ہیں آپ کی پارٹی 2024ء کے انتخابات ہار چکی ہے جس نے 2018ء کے انتخابات میں آپ کو 10 ایم پی اے، 4 ایم این اے اور 2 سینیٹرز کے ساتھ مینڈیٹ دیا جب لوگوں نے 2024ء میں پارلیمانی انتخابی عمل کے ذریعے آپ کی پارٹی کو مسترد کیا تو آپ نے سیاسی طور پر موت کے قریب بی این پی کو دوبارہ زندہ کرنے اور نئی زندگی کا سانس لینے کے خفیہ ایجنڈے کے ساتھ مرکزی سڑک کی شریانوں میں رکاوٹیں ڈال کر لوگوں کے نقل وحرکت کے حق کو محدود کرنے کے لئے ایک انا پرستانہ، غیر قانونی، غیر جمہوری اور پاپولسٹ انداز اپنایا ہے بلوچستان کے عوام سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی خاطر آپ کی سیاسی چالوں سے بخوبی واقف ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

عوام نے بی این پی کو انتخابات میں مسترد کر دیا، میر ظہور بلیدی

پارٹی کو دوبارہ زندہ کرنے کیلئے غیر قانونی اور غیر جمہوری انداز اپنایا گیا، بیان

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ سردار اختر مینگل آپ گزشتہ صوبائی حکومت کے بقیہ 2 سالوں کے دوران بڑی وزارتوں، بھاری ترقیاتی فنڈز، گورنر شپ اور بلوچستان کی ڈی فیکٹو حکمران جماعت کے ساتھ پچھلی وفاقی حکومت کے کل وقتی اتحادی پارٹنر رہے ہیں۔ آپ کی پارٹی 2024 کے انتخابات ہار چکی ہے کیونکہ آپ کی پارٹی وفاقی اور صوبائی دونوں حکومتوں میں شراکت دار ہونے کے باوجود پارٹی کے ووٹرز تک نہیں پہنچا سکی، جنہوں نے 2018 کے انتخابات میں آپ کو بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

10 ایم پی اے، 4 ایم این اے اور 2 سینیٹرز کے ساتھ مینڈیٹ دیا تھا۔ جب لوگوں نے 2024 میں پارلیمانی انتخابی عمل کے ذریعے آپ کی پارٹی کو مسترد کر دیا ہے، تو آپ نے سیاسی طور پر موت کے قریب بی این پی کو دوبارہ زندہ کرنے اور نئی زندگی کا سانس لینے کے خفیہ ایجنڈے کے ساتھ مرکزی سڑک کی شریانوں میں رکاوٹیں ڈال کر اور لوگوں کے نقل و حرکت کے حق کو محدود کرنے کے لیے ایک انا پرستانہ، غیر قانونی، غیر جمہوری اور پاپولسٹ انداز اپنایا ہے۔ بلوچستان کے عوام سیاسی پوائنٹ سکورنگ کی خاطر آپ کی سیاسی چالوں سے بخوبی واقف ہیں۔ آپ کی اپنی سیاسی غلطیوں کے لیے دوسروں پر الزام تراشی اور کیچڑ اچھالنے سے آپ کی پارٹی بلوچستان کے عوام میں مزید اترے گی۔

Baakhabar Quetta

بی این پی کے زیر اہتمام آج لکپاس دھرنے میں اے پی سی منعقد ہوگی

اے پی سی میں تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین شرکت اور دھرنا شرکاء سے خطاب کریں گے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی مینگل نے صوبے کی موجودہ سیاسی و امن وامان کی صورتحال پر آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی)، آج پیر کو مستونگ کے علاقے لکپاس میں جاری دھرنے کے مقام پر بلانے کا اعلان کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بی این پی کا دھرنا لکپاس میں گزشتہ 17 روز سے جاری ہے، جس میں پارٹی رہنما بلوچستان میں حقوق کی پامالی، جبری گمشدگیوں اور دیگر مسائل کے خلاف سراپا احتجاج ہیں۔ بی این پی نے دھرنے کو وسعت دیتے ہوئے پیر کو تمام سیاسی جماعتوں کو آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق اے پی سی میں بلوچستان کی تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین شرکت کریں گے اور دھرنے کے شرکا سے خطاب بھی کریں گے۔ کانفرنس کا مقصد صوبے کے سنگین مسائل پر مشترکہ حکمت عملی ترتیب دینا ہے۔ بی این پی کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ جب تک بلوچستان کے عوام کو ان کے آئینی و جمہوری حقوق نہیں دیے جاتے، احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 APR 2025 Page No. 8

کیچی بیگ تھانے پر دستی بم سے حملہ، راہگیر زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کیچی بیگ تھانے پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ بم تھانے کی دیوار سے ٹکرا کر سڑک پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ایک راہگیر خالد زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس۔ سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا جبکہ زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا۔

بولان میل کو سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جیکب آباد میں روک لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل کو سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر جیکب آباد ریلوے اسٹیشن روک لیا گیا ریلوے حکام کے مطابق اتوار کو کراچی سے کوئٹہ آنے والی بولان میل ساڑھے 12 بجے جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پہنچی یہاں ٹرین کو سیکورٹی کلیئرنس نہ ملنے کی وجہ سے جیکب آباد ریلوے اسٹیشن پر روک لیا گیا بولان میل میں 150 سے زائد مسافر سوار ہیں شدید گرمی کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

تربت سے تشدد زدہ لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے ناصر آباد ندی سے تشدد زدہ لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت 31 سالہ لعل بخش ولد خدا بخش ساکن خیر آباد کے نام سے ہوئی مقتول کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

دالبندین میں دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا

تربت پولیس نے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش قبضے میں لے لی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دالبندین کے علاقے میں دکان پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک ہو گیا۔ لیویز کے مطابق اتوار کو دالبندین کے علاقے کلی خدا رحیم میں نامعلوم مسلح .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

موٹر سائیکل سواروں نے اسکریپ کی دکان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک شخص مقبول احمد جاں بحق ہو گیا۔ لیویز نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تلاش شروع کر دی۔ تربت کے علاقے سے پولیس نے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش قبضے میں لے لی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025 Page No. 10

حکومت کے تعلیم عام کرنے کے دعوے اور اسکولوں کی حالت

صوبائی حکومت کے صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی اور بند اسکولوں کو کھولنے کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں، ایک سال گزرنے کے باوجود نہ تو تمام بند اسکولوں کو کھولا جا سکا اور نہ ہی معیار تعلیم میں کوئی رتی برابر بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ حالت یہ ہے کہ ضلع چاغی جہاں ریکوڈک اور سینڈیک جیسے عظیم منصوبے موجود ہیں اس ضلع کے 163 اسکولز بند ہیں۔ ضلع کے تمام بچے اور بچیاں تعلیم جیسے زیور سے نہ صرف محروم ہیں بلکہ اسکول اب کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگے ہیں۔ برسوں سے اساتذہ کی عدم دستیابی کے باعث ان بند اسکولوں کی حالت دن بدن بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ علاقہ مکین اس حوالے سے کئی بار احتجاج بھی کر چکے ہیں اور مختلف فورم پر اپنی آواز بلند کرتے رہے ہیں لیکن حکومت کی کانوں پر نہ پہلے کبھی جوں رینگی اور نہ ہی اب کوئی تبدیلی دیکھنے میں آئی۔

پاکستان کی موجودہ حکومت چاہے وفاقی ہو یا صوبائی نہ جانے کیوں ان کی کارکردگی اور اقدامات سے ابھی تک عوام کو کوئی ریلیف میسر نہیں ہو سکا، وفاقی وزیر خزانہ نے اس بات کا اعتراف گزشتہ روز خود کیا ہے کہ مہنگائی کی کمی کا ریلیف بھی ابھی تک عوام تک نہیں پہنچ سکا۔ اس ناکامی کا اعتراف کرنا گو کہ اس بات کی علامت ہے کہ وفاقی وزیر خزانہ زمینی حقائق سے واقف ہیں، تو ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس حوالے سے بہتر اقدامات کریں گے، لیکن صوبائی وزرا اور وزرائے اعلیٰ نے ابھی تک بہت سارے زمینی حقائق کا احاطہ ہی نہیں کیا ہے، وہ محض طاقت اور اقتدار کے نشے میں مست ہیں۔ انہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ عوام پر کیا بیت رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ اکثر وزرا اور وزرائے اعلیٰ کے بیانات سن کر ایسا لگتا ہے کہ یہ عوام کو اپنی رعایا سے زیادہ کچھ نہیں سمجھتے، نہ ان کے حقوق کو تسلیم کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی فلاح و بہبود کے لیے کچھ کرتے نظر آتے ہیں۔

بلوچستان جو انتائی پسماندہ صوبہ ہے، یہاں عوام کی ترقی کے لیے تعلیم، ہنر اور مواقع اشد ضروری ہیں، کیونکہ اگر تعلیم نہیں ہوگی تو پھر مواقع ہوتے ہوئے بھی عوام کو فائدہ نہیں مل سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اور خاص طور پر تربیت یافتہ افراد کی کافی کمی ہے، جو تھوڑے بہت اپنے وسائل یا کسی طرح بندوبست کر کے اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیتے ہیں تو پھر ان کو مواقع نہ ملنے کے باعث یا تو دیگر صوبوں کا رخ کرنا پڑتا ہے، یا پھر بیرون ملک جانا ہوتا ہے۔ لہٰذا حکومت کو ان تینوں حوالوں سے کام کرنے کی ضرورت ہے جس میں سب سے اولین ذمے داری معیاری تعلیم کی فراہمی ہے، جو عوام کا بنیادی حق بھی ہے۔ عوام اپنے آمدنی کا اچھا خاصا حصہ ٹیکسز، ڈیوٹیز، لیویز اور دیگر مد میں حکومت کو دیتے ہیں، جس کے بدلے میں بنیادی مفت تعلیم ان کا حق ہے جو انہیں نہیں دیا جا رہا۔ موجودہ حکومت اگر بلوچ عوام کو دیگر حقوق نہیں دلوا سکتی تو کم از کم معیاری تعلیم کے لیے ہی جنگی بنیادوں پر عملدرآمد کرے تو مختصر عرصے میں بہت کچھ بہتر ہو سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025 Page No. 11

عوام باشعور ہو چکے ہیں اور نفرت، تقسیم اور مفاد پرستی کی سیاست کا انجام قریب ہے

مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ سردار اختر مینگل ہمیشہ مخصوص عناصر کے لیے آواز اٹھاتے ہیں، سردار اختر مینگل کے جائز مطالبات حکومت تسلیم کرنے کو تیار ہے سردار اختر مینگل کی سیاست صرف ایک یونین کونسل تک محدود ہو چکی ہے، قائد نواز شریف نے ہمیشہ سردار اختر مینگل کو عزت دی سردار اختر مینگل نے وزرات اعلیٰ کے عہدے کیلئے نواز شریف کی گاڑی تک چلائی اختر مینگل کو یہ سمجھنا ہوگا کہ ان کے احتجاج نے عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہے: سردار اختر میں آئین سہارا لے کر اپنے دھرنے کو قانونی قرار دے رہے ہیں اختر مینگل ضد کر رہے ہیں ضد کی وجہ سے مذاکرات کامیاب نہیں ہو رہے ہیں سردار اختر کے پاس کوئی میرٹھ نہیں بلکہ وفد بات چیت کے لیے گئی تھی سردار اختر مینگل دہشتگردی کی سہولت کاروں کیخلاف آواز اٹھاتے ہیں مگر مزدوروں کے قتل پر کیوں خاموش ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں صوبائی وزراء اور اتحادی جماعتوں کے ہمراہ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزراء راحیلہ درانی، میر شعیب نوشیروانی، عبدالرحمان کھیتران، نور محمد دمڑ، حاجی ولی محمد نورزئی، نسیم الرحمان، سردار مسعود لونی اور سردار شاہد رند بھی موجود تھے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بی این پی ایک جانب ریاستی اداروں اور حکومت کے خلاف زہر آلود بیانیہ دے رہی ہے جبکہ دوسری جانب انہی اداروں اور رہنماؤں سے خفیہ رابطوں میں بھی مصروف ہے یہ دوہرا معیار ناقابل قبول ہے۔ ایک طرف عوام کو سڑکوں پر لا کر احتجاج کروایا جا رہا ہے، دوسری طرف پس پردہ راستہ نکالنے کی کوششیں ہو رہی ہیں سردار اختر مینگل ہمیشہ مخصوص عناصر کے لیے آواز اٹھاتے ہیں لیکن جب بے گناہ مزدور، معصوم شہری یا سیکورٹی اہلکار شہید ہوتے ہیں تو وہ خاموش تماشائی بن جاتے ہیں یہ خاموشی بزدلی ہے، اور ریاست مخالف بیانیے کے تحت آئین کا سہارا لینا ایک کھلا تضاد ہے جام کمال حکومت کے خاتمے میں بی این پی مینگل نے اہم کردار ادا کیا، اور بعد ازاں انہی کے تعاون سے نئی حکومت بھی بنی، لیکن ڈیڑھ سالہ دور اقتدار میں نہ کوئی ترقیاتی منصوبہ مکمل ہوا اور نہ ہی عوام کو ریلیف ملا آج سردار اختر مینگل کی سیاست صرف ایک یونین کونسل تک محدود ہو چکی ہے، اور اس کی بنیادی وجہ ان کی منافقانہ سیاست اور ذاتی مفادات کی بنیاد پر کیے گئے فیصلے ہیں سلیم کھوسہ نے کہا۔ واضح کیا کہ مسلم لیگ (ن) ہر اس فرد اور جماعت کے خلاف ڈٹ کر کھڑی ہوگی جو ریاست، آئین اور عوام دشمن ایجنڈے کو فروغ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باشعور ہو چکے ہیں اور نفرت، تقسیم اور مفاد پرستی کی سیاست کا انجام قریب ہے سردار اختر مینگل کے تحفظات پر مذاکرات کے تمام دروازے کھلے ہیں، تاہم احتجاج کے ذریعے ریاستی اداروں اور عدالتوں کو بلیک میل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ حکومت کی جانب سے متعدد بار سردار اختر مینگل سے رابطے کیے گئے، لیکن بعض مطالبات ایسے ہیں جو نہ صرف غیر آئینی بلکہ عدالتوں کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ احتجاج کے دباؤ پر اپنے ناجائز مطالبات منوا لیے جائیں گے تو یہ طرز عمل کسی مہذب ملک میں قابل قبول نہیں یہ تحقیقات نہیں بلکہ بلیک میلنگ ہے۔ اگر اسی طرز پر فیصلے سڑکوں پر ہوں گے تو عدالتوں کو بند کر دینا چاہیے۔ پاکستان کا ایک آئین ہے، جس کے تحت ہی تمام معاملات نمٹائے جا رہے ہیں سردار اختر مینگل کے بعض مطالبات حکومت تسلیم کرنے کو تیار ہے، لیکن اگر مطالبہ کسی زیر سماعت کیس میں مداخلت کا ہے تو یہ آئین اور قانون سے انحراف ہوگا ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان آگے بڑھے، اب وقت آ گیا ہے کہ ادھا تیتر ادھا بٹیر کی سیاست ختم ہو، ہمیں ایک واضح لائن اختیار کرنی ہے تاکہ صوبہ ترقی کی جانب گامزن ہو موجودہ حالات میں تمام سیاسی رہنماؤں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ • حکومت کی بھرپور کوشش رہی ہے کہ تمام مسائل سیاسی مکالمے سے حل ہوں، اور آج بھی ہم بات چیت کے لیے تیار ہیں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے ایک بار پھر سردار اختر مینگل اور ان کی جماعت کو سیاسی مکالمے کی دعوت دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ احتجاج اور ضد کی سیاست سے ریاستی معاملات نہیں چلائے جا سکتے۔ وزراء کا کہنا تھا کہ حکومت نے بارہا سردار اختر مینگل سے بات چیت کی کوشش کی، ان کے جائز مطالبات کو سنجیدگی سے سنا، لیکن ان کی مسلسل ضد اور غیر سیاسی رویہ مسائل کے حل میں رکاوٹ بن رہا ہے اختر مینگل جیسے سینئر سیاستدان سے یہ توقع نہیں تھی کہ وہ معاملات کو ضد کی بنیاد پر چلائیں گے جب ایک جماعت 10 سے زائد نشستوں سے سکڑ کر ایک سیٹ تک محدود ہو جائے تو سیاسی مایوسی فرسٹریشن کو جنم دیتی ہے، اور یہی فرسٹریشن ریاست مخالف بیانیے میں تبدیل ہو رہی ہے، • حکومتی نمائندوں کا کہنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اختر مینگل کو ہر سطح پر عزت دی، ان کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھا، لیکن وہ ہر بار غیر لچکدار موقف کے ساتھ سامنے آئے یہ ریاست کسی کی ضد پر نہیں چل سکتی، ہم آج بھی تیار ہیں کہ ہر جائز مطالبے پر بات چیت ہو، لیکن اگر مطالبات عدالت کے دائرہ کار میں آتے ہیں، تو ان کا فیصلہ سڑکوں پر نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025 Page No. 2

ایران میں پاکستانیوں کا بہیمانہ قتل

ایران کے صوبے سیستان کے ضلع مہرستان کے ایک گاؤں میں موٹر ورکشاپ میں کام کرنے والے 8 پاکستانیوں کو بہیمانہ طریقے سے قتل کر دیا گیا مقتولین کا تعلق بہاولپور سے بتایا جاتا ہے اور مبینہ طور پر اس سفاک واردات میں پاکستان مخالف تنظیم ملوث ہے۔ ایران اور پاکستان سرد گرم کے آزمائے ہوئے برادر ہمسایہ ملک ہیں۔ دونوں ملکوں کے مابین دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون بھی کیا جا رہا ہے مگر اس کے باوجود شدت پسندوں کی افغانستان کے علاوہ ایران کے بلوچ صوبے سیستان سے بھی آپریٹ کرنے کی اطلاعات ہیں۔ حکومت ایرانی حکام سے اس حوالے سے رابطے میں بھی ہے مگر اس کے باوجود امن کے دشمن ایران کی سرزمین کو استعمال کر کے نا صرف بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں کر رہے ہیں جس کا واحد مقصد پاکستان اور ایران کے تعلقات میں رخنہ ڈالنا ہے جہاں تک ایران میں حالیہ بہیمانہ قتل کے واقع کا تعلق ہے تو اس طرح کے واقعات بلوچستان میں تواتر کے ساتھ ہوئے ہیں کہ صوبے میں کام کرنے والے مزدوروں اور بسوں سے پنجابیوں کو شناختی کارڈ چیک کر کے قتل کیا جاتا ہے۔ بظاہر ایران میں بھی دہشت گردی کے اس واقعے میں بلوچ تشدد پسند ملوث ہیں کیونکہ ان کو سرحد پار ہمسایوں کے ساتھ لاجسٹک تعاون بھی حاصل ہے۔ بہتر ہوگا حکومت ایران سے واقعات کی مشترکہ تحقیقات کا مطالبہ کرے اور پاکستان اور ایران مل کر سرحد کے دونوں اطراف دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں تاکہ دہشت گردوں کو دونوں برادر ممالک میں جائے پناہ نہ مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Buliet No. 5

Dated: 14 APR 2025

Page No. 13

ایران میں 8 پاکستانیوں کا قتل!

پاک ایران سرحد کے قریب 8 پاکستانیوں کو قتل کر دیا گیا، جاں بحق افراد کا تعلق بہاولپور کی تحصیل احمد پور شرقیہ اور خانقاہ شریف کے موضع رنگ پور سے ہے۔ قتل ہونے والوں میں باپ بیٹا دانش اور دلشاد سمیت نعیم ولد غلام فرید، عامر ولد لیاقت، جعفر ولد رمضان و دیگر بتائے گئے ہیں۔ سفارتی ذرائع کے مطابق مقتول 8 پاکستانی سیستان کے علاقے مہرستان میں کام کرتے تھے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے، گزشتہ سال جنوری 2024ء کے آخر میں ایران کے اسی صوبے سیستان و بلوچستان میں وسیب کے 9 پاکستانی مزدور قتل کیے گئے، ایران کی حکومت نے قاتلوں کی گرفتاری اور ایران میں مقیم پاکستانیوں کے تحفظ کے لیے اقدامات نہ اٹھائے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اب پاکستان میں ایرانی سفارتخانے نے اس واقعے کی مذمت کی ہے مگر صرف مذمت کافی نہیں بلکہ دہشت گردوں کے خلاف عملی طور پر اقدامات اٹھانا ہونگے، دہشت گرد قاتلوں کو گرفتار کر کے قانون کے حوالے ہونا چاہئے، ایسا نہ ہونے سے دو برادر ملکوں کے درمیان تعلقات کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف نے ایران میں 8 پاکستانیوں کے بہیمانہ قتل پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے ایرانی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستانیوں کے قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے اور اس بہیمانہ اقدام کی وجوہات عوام کے سامنے لائے۔ دہشت گردی کا ناسور خطے میں موجود تمام ملک کے لیے تباہ کن ہے، خطے میں موجود ممالک کو مل کر دہشت گردی کے خلاف مربوط حکمت عملی پر عمل درآمد کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم نے وزارت خارجہ کو بھی پاکستانیوں کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے اور ایران میں پاکستانی سفارتخانے کو ان کی میتوں کی باحفاظت واپسی کیلئے اقدامات کی ہدایت کی ہے۔ دوسری طرف بلوچستان کے ضلع چاغی کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ایران میں قتل کیے گئے 8 پاکستانیوں کی میتوں کی حوالگی کے لیے ایرانی حکام سے رابطہ ہوا ہے، تہران میں پاکستانی سفارت خانے سے رابطے میں ہیں، میتیں واپس آنے میں 2 سے 3 روز لگ سکتے ہیں، جبکہ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ میتوں کی واپسی کے لیے ایرانی حکام سے رابطے میں ہیں، تہران میں پاکستانی سفارت خانہ اور زاہدان میں قونصل خانہ متحرک ہیں۔

اس افسوسناک واقعے کی تفصیلات اس طرح ملی ہیں کہ جاں بحق ہونے والے 8 پاکستانیوں کو ایرانی صوبے سیستان و بلوچستان کے شہر تمکس میں قتل کیا گیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان مخالف دہشت گرد تنظیم کی جانب سے نشانہ بنایا گیا جبکہ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران کے صوبے سیستان و بلوچستان میں افغان بارڈر کے قریب مسلح افراد نے ورکشاپ پر فائرنگ کی، فائرنگ کے نتیجے میں 8 پاکستانی کار مکینک جاں بحق ہو گئے۔ قتل ہونے والے تمام افراد انتہائی غریب تھے اور اپنے گھر والوں کیلئے دو وقت کی روٹی کمانے ایران گئے مگر ظالم دہشت گردوں نے ان کو بیدردی سے قتل کر دیا۔ ایران میں 8 پاکستانی مزدوروں کے قتل پر رحیم یار خان سے ایم پی اے صائمہ کنول نے پنجاب اسمبلی میں مذمتی قرارداد جمع کرائی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت پاکستان فوری طور پر ایران سے احتجاج کرے، واقعے کی آزادانہ و شفاف تحقیقات کا بندوبست کیا جائے، قاتلوں کو بے نقاب کیا جائے اور شہداء کے لواحقین کے خاندانوں کی نہ صرف مالی مدد کی جائے بلکہ ریاستی تحفظ کا عملی یقین بھی دلایا جائے۔

بلوچستان، ایران اور وزیرستان میں وسیب کے مزدوروں کے قتل کا لامتناہی سلسلہ ہے، گزشتہ سال تھل کے ضلع کوٹ ادو سے تعلق رکھنے والے چار مزدوروں کو تھانہ تربت بلوچستان میں بیدردی سے قتل کر دیا گیا، جب ان چار مزدور شہدائے کی میتیں بستی گاڈی والا موضع بیٹ قائم ضلع کوٹ ادو لائی گئی تھیں تو ہر طرف کہرام تھا، ایک نوجوان کی چند ماہ قبل شادی ہوئی تھی، اس سے پہلے 14 اکتوبر کو تربت بلوچستان ہی میں 6 مزدوروں کو بیدردی سے قتل کر کے لاشیں بھیجی گئیں؟ مزدوروں کا سالہا سال سے مسلسل قتل عام ہو رہا ہے، تربت کا ضلع کیچ ہے، اسی ایک ضلع میں اپریل 2015ء میں تربت کے علاقہ گوگدان میں مزدوروں کے ایک کیمپ پر دہشت گردوں نے حملہ کر کے وسیب کے بیس مزدور قتل کر دیے تھے، اسی ضلع میں جولائی 2012ء میں اٹھارہ افراد اور نومبر 2017ء میں ایران کی سرحد کے قریب پندرہ لوگ دہشت گردی کا شکار ہوئے تھے۔ اس طرح کے سینکڑوں واقعات ہیں یہ صرف چند ایک واقعات ہیں۔

بلوچستان میں دہشت گرد کارروائیوں اور مداخلت کے تانے بانے تحقیق کرنے پر بھارت، افغانستان سے ہوتے ہوئے امریکا اور اسرائیل تک جا ملیں گے، بھارت نے پاکستان سے ملحقہ علاقوں میں اپنے سفارت قائم کر رکھے ہیں، وہ انہی سفارت خانوں کے ذریعے بلوچستان میں اسلحہ اور سرمایہ بھیجتا ہے، بھارت بلوچستان کے راستے پورے پاکستان میں اپنی مذموم کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے، پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی سابقہ تاریخ اور بلوچستان میں دہشت گردی کے موجودہ واقعات سے سابق و موجودہ افغان حکمران بھی لاعلم نہیں، سب کچھ ان کی آشیرباد سے ہو رہا ہے۔ بھارت دریائے کابل پر ڈیم کیلئے افغانستان سے تعاون کر رہا ہے، اس کا مقصد بھارت کی افغان قوم سے ہمدردی نہیں بلکہ پاکستان کے خلاف بغض ہے، بھارت کی ریشہ دوانیاں بڑھتی جا رہی ہیں۔ قومی حکمت عملی بنانے کے ساتھ ساتھ اس مسئلے کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، سیاستدانوں کی ذاتی لڑائیاں اپنی جگہ مگر اس مسئلے پر قومی اتحاد کی ضرورت ہے۔

مزدوروں کے قتل کا لامتناہی سلسلہ ہے، شہید ہونے والے افراد کے لواحقین آج بھی انصاف کے منتظر ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا مزدوروں کے قتل کا یہ سلسلہ رک سکے گا؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025

Page No. 14

کھیلوں کا فروغ اور مشیر کھیل بلوچستان کے وژنری اقدامات

بلوچستان میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں، مگر اس ٹیلنٹ کو منظم اور متحرک پلیٹ فارم فراہم کرنا ضروری ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت نہایت قابل ذکر اور قابل تعریف ہے۔ وہ کھیلوں کے میدانوں کو آباد کرنے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول کرنے کے لیے جو اقدامات اٹھا رہی ہیں، وہ قابل ستائش ہیں نیشنل

تحریر: عدیل احمد خٹک

گیمز کے تناظر میں بلوچستان میں کھیلوں کے شعبے میں جو سرگرمیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں، وہ نہ صرف قابل ستائش ہیں بلکہ صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک نئی امید کی کرن بن چکی ہیں۔ 35ویں نیشنل گیمز کے موقع پر بلوچستان کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت بلوچستان بالخصوص مشیر کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ، نہایت سنجیدگی اور بھرپور جذبے کے ساتھ کھیلوں کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ان کی قیادت میں محکمہ کھیل نے جس جذبے اور منظم حکمت عملی سے کام کا آغاز کیا ہے، وہ صوبے کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر رہا ہے۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی انتھک محنت کھیلوں سے محبت اور نوجوانوں کی ترقی سے لگاؤ اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر قیادت نیک نیتی اور وژن کے ساتھ کام کرے تو کامیابی یقینی ہے۔ انہوں نے نہ صرف صوبے کے کھلاڑیوں کو ایک نیا حوصلہ دیا بلکہ ایسوسی ایشنز اور افسران کو بھی متحرک کر کے اجتماعی کوششوں کا آغاز کیا۔ ان کی واضح ہدایات ہیں کہ کھلاڑی محض کھیل کے لیے نہیں، بلکہ اپنے صوبے کے سفیر کے طور پر میدان میں اتریں، اور اپنی کارکردگی سے یہ ثابت کریں کہ بلوچستان ٹیلنٹ، محنت اور نظم و ضبط میں کسی سے کم نہیں۔ ان اقدامات کے پیچھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا ویژن اور ذاتی دلچسپی بھی نمایاں ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں صوبے میں کھیلوں کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں، گراونڈز فعال ہو رہے ہیں اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ نوجوان بلوچستان کا مستقبل ہیں۔ واضح رہے کہ اس سال بلوچستان سے 500 کھلاڑی اور آفیشلز پر مشتمل ایک بڑا اور مضبوط دستہ 35ویں نیشنل گیمز میں شرکت کر رہا ہے 28 اپریل کو بلوچستان کا دستہ کراچی روانہ ہوگا جہاں وہ قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے گا۔ اس تمام تر عمل کی نگرانی سیکرٹری اسپورٹس طارق قمر بلوچ اور ڈائریکٹر جنرل کھیل ڈاکٹر یاسر بازئی کر رہے ہیں جو خود پر جوش اور متحرک افسران کے طور پر جانے جاتے ہیں اور انکی بلوچستان میں تعمیر و ترقی کے سفر میں نمایاں مقام ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اس وقت ایک نئی سمت کی جانب بڑھ رہا ہے جہاں نوجوانوں کو صرف تعلیم اور روزگار ہی نہیں بلکہ کھیل کے میدانوں میں بھی مواقع دیے جا رہے ہیں۔ محترمہ مینا مجید بلوچ کی قیادت میں کھیلوں کی یہ سرگرمیاں نہ صرف موجودہ حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا ثبوت ہے بلکہ بلوچستان کی روشن مستقبل کی نوید بھی ہے۔ وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کے کھلاڑی نیشنل گیمز میں بھرپور کارکردگی دکھا کر صوبے کا نام روشن کریں گے اور دنیا کو یہ پیغام دیں گے کہ بلوچستان، امن، ترقی، اور ٹیلنٹ کا گہوارہ ہے۔ یہ تمام اقدامات صرف کسی ایک ایونٹ کی تیاری تک محدود نہیں بلکہ ایک طویل المدتی وژن کا حصہ ہیں جس کے تحت بلوچستان کے نوجوانوں کو نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کے لیے تیار کیا جا رہا ہے تاکہ وہ آگے آ کر ملک اور صوبے کا نام روشن کر سکیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے میں کامیاب ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025 Page No. 7-5

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سرحدوں کی نگہبانی سے عوامی خدمات تک''

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

جنوبی بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے سے لے کر عوام کی خدمت تک ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ایف سی (ساؤتھ) اپنی دفاعی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ دیگر معاشی وسماجی محاذوں پر بھی اپنا کلیدی کردار نبھا رہی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا قیام 2017 میں عمل میں لایا گیا جس کا مقصد جنوب مغربی حصے میں افغانستان اور ایران کے ساتھ ملک کی سرحدوں کی نگرانی اور جنوبی بلوچستان میں امن وامان کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ داخلی اور سرحدی سلامتی کے علاوہ قومی اور عسکری اہمیت کے منصوبوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ان آٹھ سال کے قلیل عرصے میں، اس نئی قائم ہونے والی فورس نے نہ صرف خود کو منظم کیا بلکہ اپنی افرادی قوت کو پیشہ ورانہ تربیت دی، اپنی تعیناتی کے علاقے میں سرحدی حفاظت اور امن وامان کی بحالی سے لے کر عوامی خدمت تک اپنی بنیادی ذمہ داریوں کو انتہائی بہترین اور موثر انداز میں نبھایا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے گزشتہ ماہ مارچ میں کئی کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے متعدد دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے کے ساتھ ساتھ عوامی خدمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جنوبی بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں جہاں صحت جیسی سہولیات کا فقدان ہے، عوام کو مفت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے 279 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا، جن میں تربت، مند، بلیدہ، ہوشاب، دشت، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل کے دور دراز کے علاقے شامل ہیں۔ ان میڈیکل کیمپوں میں ماہر ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل اسٹاف نے مجموعی طور پر 1135 مریضوں کو مفت علاج ومعالجہ کی بہترین سہولیات مہیا کیں، جن میں مختلف طبی معائنے، لیبارٹری ٹیسٹ اور مفت ادویات کی فراہمی بھی شامل تھی۔ خواتین کے چیک اپ کے لیے خصوصی طور پر پاکستان آرمی کی ماہر گائناکالوجسٹ کی خدمات بھی حاصل کی گئیں۔ اس کے علاوہ مختلف علاقوں میں 103 کامیاب سپورٹس ٹورنامنٹس کا انعقاد کیا، جن کا مقصد علاقے میں کھیلوں کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا تھا، یہ ٹورنامنٹس کرکٹ، رسہ کشی، بیڈمنٹن اور فٹ بال جیسے کھیلوں پر مشتمل تھے جو دشت، مند، بلیدہ، ہوشاب، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل کے علاقوں میں منعقد کیے گئے۔ جن میں مقامی کھلاڑیوں اور شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی مسلسل کوششوں سے نوکنڈی سے ماشکیل سی پیک روڈ پر تیزی سے کام جاری ہے۔ نوکنڈی ماشکیل سی پیک روڈ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں کے لیے ترقی کا ایک اہم منصوبہ ہے، ماشکیل ضلع واشک کی ایک دور دراز تحصیل ہے جس کی آبادی 70 ہزار کے لگ بھگ ہے لیکن علاقے کو ملانے والی کوئی سڑک نہیں جو کسی بڑے شہر سے جوڑ سکے، اس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خصوصاً اس وقت جب کسی مریض کو علاج کے لیے ماشکیل سے کسی بڑے شہر میں منتقل کرنا ہو۔ نوکنڈی سے ماشکیل تک سی پیک سڑک کا منصوبہ 2016ء میں منظور ہوا، تاہم 2021 میں کام شروع ہوتے ہی تعطل کا شکار ہو گیا۔ لیکن اب ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی انتھک کوششوں سے اس سڑک کی تعمیر کے لیے ڈبل شفٹوں میں اضافی مشینری کے ساتھ تیزی سے کام جاری ہے۔ جس سے تقریباً ستر فیصد کام جس میں بیس، سب بیس لیولنگ اور ایگریگیٹ، اپنے آخری مراحل میں ہے، جبکہ 10 کلومیٹر اسفالٹ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی مسلسل کوششوں کی بدولت یہ منصوبہ مقررہ مدت 31 اگست 2025ء سے پہلے مکمل ہو جائے گا، انشاء اللہ۔ یہ روڈ نہ صرف ماشکیل کے لوگوں کے لیے سفری سہولت فراہم کریگا بلکہ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا، جس سے علاقے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے، ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی، ماشکیل اور نوکنڈی کے درمیان فاصلہ دو گھنٹے کم ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ مقامی معیشت کو مزید مستحکم کریگا۔ اس کے علاوہ گزشتہ ماہ مارچ میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام جنوبی بلوچستان کے مختلف اضلاع میں عوام کے فلاح وبہبود پروگرام کے تحت 793 فلاحی سرگرمیوں کا وسیع پیمانے پر کامیاب انعقاد کیا گیا۔ جو بلیدہ، مکران، ہوشاب، پنجگور، خاران، دالبندین، تفتان اور ماشکیل سمیت متعدد پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں سرانجام دی گئیں۔ ان اقدامات میں غریب عوام میں مفت راشن کی تقسیم، پینے کے صاف پانی فراہمی، طبی سہولیات، تعلیمی معاونت، کھیلوں کے میدانوں کی تعمیر روزگار اور دیگر اہم سماجی خدمات شامل تھیں۔ یہ تمام اقدامات سماجی بہبود کے اس ویژن کا حصہ ہیں جس کا مقصد معاشرے کے پسماندہ طبقے کو بہتر معیار زندگی فراہم کرنا، معاشرتی ناہمواریوں کا خاتمہ کرنا اور سماجی انصاف کو فروغ دینا ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ایک بار پھر عوامی بہبود میں اپنی خدمات کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مثال قائم کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے عوامی فلاح وبہبود ایف سی (ساؤتھ) کی لازمی ترجیحات میں شامل ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے یہ آٹھ سال جنوبی بلوچستان میں امن، ترقی وخوشحالی کے قیام، دہشت گردی کے خاتمے اور عوامی خدمات کی داستانوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اس فورس نے قلیل مدت کے اندر جرأت وبہادری کے وہ کارنامے سرانجام دیئے ہیں کہ جنہیں تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا اور پڑھا جائے۔ مزید براں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام گزشتہ ماہ 13 مارچ کو پورے جنوبی بلوچستان میں 85 واں یوم پاکستان ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ایف سی (ساؤتھ) ہیڈ کوارٹر تربت میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران، ضلعی انتظامیہ، مقامی عمائدین، سیاسی وسماجی شخصیات، علمائے کرام، اساتذہ، طلباء، اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور قومی ترانہ پڑھا گیا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پولیس، لیوز، سپیشل فورسز، اور لیڈی پولیس کے چاق و چوبند دستوں نے شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا اور قومی پرچم کو سلامی دی، جس نے شرکاء کے جوش وولولے میں مزید اضافہ کر دیا۔ مختلف اسکولوں کے طلباء نے یوم پاکستان کی تاریخی اہمیت پر تقاریر پیش کیں، جبکہ ملی نغمے، ٹیبلوز اور بلوچ ثقافتی تخلیقات نے تقریب کو چار چاند لگا دیئے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنی دفاعی صلاحیتوں کی نمائش بھی کی، جہاں جدید اسلحہ، حربی ساز وسامان اور دیگر دفاعی آلات عوام کے لیے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر نوجوانوں کو پاکستان کی مسلح افواج کی صلاحیتوں اور دہشت گردی کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائیوں سے آگاہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر مقامی عمائدین، نوجوانوں، اور دیگر شرکاء نے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد رہنے اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن واستحکام کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے سرحدوں کی نگہبانی سے لے کر عوامی خدمات تک اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 14 APR 2025 Page No. 16

بلوچستان میں تعلیم: مسائل، محرومیاں اور قومی کانفرنس میں پیش کردہ قرارداد

تحریر: محمد حنیف کاکڑ

تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی کا زینہ اور بقاء کا ضامن ہوتی ہے۔ یہ حقیقت دنیا کے تمام ترقی یافتہ ممالک نے تسلیم کر لی ہے، مگر بدقسمتی سے پاکستان کا سب سے بڑا، مگر سب سے محروم صوبہ بلوچستان آج بھی بنیادی تعلیمی سہولیات، اساتذہ کے تحفظ، طلبہ کی بقاء اور تعلیمی اداروں کے استحکام کے لیے ترس رہا ہے۔

11 تا 13 اپریل 2025 کو رفاع انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آباد میں تنظیم اساتذہ پاکستان کے زیراہتمام منعقدہ دسویں قومی تعلیمی کانفرنس میں بلوچستان کی تعلیمی زبوں حالی کو خصوصی اہمیت دی گئی، اور ایک تفصیلی قرارداد پیش کی گئی جس نے ملک بھر کے ماہرینِ تعلیم، اساتذہ اور پالیسی سازوں کو چونکا دیا۔

بلوچستان میں تعلیم کا المیہ۔ بلوچستان کا تعلیمی بحران صرف سکولوں کی عدم موجودگی یا بنیادی سہولیات کی کمی تک محدود نہیں، بلکہ یہ ایک گہرا سماجی، معاشی اور سیکورٹی مسئلہ بن چکا ہے۔ سینکڑوں اسکول بند پڑے ہیں، ہزاروں کی تعداد میں بچے تعلیم سے محروم ہیں، اساتذہ کو جان کا خطرہ لاحق ہے، اور تعلیمی ادارے خود غیر محفوظ ہو چکے ہیں۔ اساتذہ اور طلبہ کا احساسِ عدم تحفظ بلوچستان میں اساتذہ کو محض تدریس کی ذمہ داری نہیں، بلکہ اپنی زندگی کی سلامتی کے لیے بھی مسلسل فکر لاحق رہتی ہے۔ کئی علاقوں میں اساتذہ کو اغوا، دھمکیوں، یا ٹارگٹ کلنگ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ طلبہ بھی غیر یقینی اور خوف کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ جب ایک طالبعلم یہ محسوس کرے کہ اسکول ایک محفوظ جگہ نہیں، تو تعلیم میں دلچسپی کا دم گھٹ جاتا ہے۔ تنظیم اساتذہ بلوچستان کی آواز اس کانفرنس میں تنظیم اساتذہ بلوچستان کے نمائندگان نے ایک مربوط اور مدلل قرارداد پیش کی، جس میں درج ذیل نکات شامل تھے:

.1 بلوچستان میں تعلیمی ایمرجنسی کا نفاذ کیا جائے تاکہ فوری اقدامات ممکن ہوں۔

.2 اساتذہ کو سیکیورٹی فراہم کی جائے، خاص طور پر دیہی اور حساس علاقوں میں۔

.3 تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات (فرنیچر، بجلی، پینے کا صاف پانی، بیت الخلاء) مہیا کی جائیں۔

.4 اساتذہ کی بھرتی و تربیت میں میرٹ کو یقینی بنایا جائے۔

.5 بلوچستان کے نصاب میں مقامی معاشرتی و ثقافتی حساسیت کو مدنظر رکھا جائے۔

.6 دور افتادہ علاقوں میں اساتذہ کو اضافی مراعات دی جائیں تاکہ وہ دلجمعی سے اپنی خدمات انجام دے سکیں۔

.7 بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں طلبہ کے لیے وظیفہ جات اور فری داخلہ پالیسی اختیار کی جائے۔

.8 بلوچستان میں تعلیم کے لیے وفاقی سطح پر ایک علیحدہ فنڈ قائم کیا جائے۔

ماہرینِ تعلیم اور حکومتی نمائندوں کا ردِعمل کانفرنس میں موجود متعدد ماہرینِ تعلیم نے اس قرارداد کی مکمل تائید کی اور بلوچستان کے مسائل کو قومی مسئلہ قرار دیا۔ مقررین نے کہا کہ < "بلوچستان کے بغیر پاکستان کی تعلیمی ترقی نامکمل ہے۔ ہمیں قومی سطح پر سوچنا ہوگا، ورنہ یہ خلا بہت مہنگا پڑے گا۔ >" "اساتذہ کا تحفظ تعلیم کی پہلی شرط ہے۔ جب تک بلوچستان کے استاد محفوظ نہیں، علم بانجھ رہے گا۔"

مستقبل کے امکانات۔ یہ قرارداد محض ایک کاغذی دستاویز نہیں بلکہ صوبے کے تعلیمی مستقبل کی پکار ہے۔ تنظیم اساتذہ پاکستان نے اسے نہ صرف کانفرنس اعلامیہ کا حصہ بنایا بلکہ اسے وفاقی و صوبائی حکومتوں کو باضابطہ طور پر بھی پیش کیا جائے گا۔ بلوچستان کے تعلیمی مسئلے کو محض "علاقائی مسئلہ" سمجھنے کی غلطی اب نہیں کی جا سکتی۔ یہ پاکستان کی قومی ترقی، وحدت اور پائیدار استحکام سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔

اختتامیہ: ہم آواز بلوچستان۔ رفاع یونیورسٹی اسلام آباد میں منعقدہ قومی تعلیمی کانفرنس، بلوچستان کی تعلیم کے حوالے سے ایک مضبوط قومی آواز بن کر ابھری ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم بلوچستان کے تعلیمی محرومی کے اندھیروں کو اجتماعی شعور سے روشن کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ قرارداد اور اس کانفرنس کے ذریعے اٹھائی گئی آواز، پالیسی سازوں کے ایوانوں میں گونجے گی اور بلوچستان کے اساتذہ و طلبہ کو وہ حق ملے گا جس کے وہ برسوں سے منتظر ہیں۔

BNP-M refuses to end Mastung sit-in

Rahila Durrani says delegation had met Akhtar Mengal but failed to convince him

OUR CORRESPONDENT
QUETTA

Balochistan Provincial Minister Rahila Durrani has said that Balochistan National Party (BNP-M) Chief Sardar Akhtar Mengal had refused to end the protest sit-in until all his demands were accepted.

Speaking to reporters on Saturday, she said that they, as women parliamentarians, had gone to persuade Mengal to end the protest in view of the public's hardships due to road closures.

Durrani further stated that a delegation had been sent to hold talks with Sardar Akhtar Mengal, but the first question he had asked was, "Who has sent you?" She said they had told him that some of his demands were already under judicial consideration and were being dealt with in courts.

It may be mentioned here that the BNP-Mengal chief has been staging a sit-in at the Lak Pass area of Mastung for over two weeks, demanding the release of Baloch Yekjehti Committee leader Dr Mahrang Baloch and other female members.

He has warned that the protest would continue until the women detainees were freed.

Parliamentary leader of the Pakistan Muslim League-Nawaz (PML-N) Salim Khoso and other ministers from the party have also attempted to engage with Mengal and convince him to end the protest. However, Mengal has remained firm in his stance.

Last month, a suicide blast had occurred near the BNP-Mengal sit-in at Lak Pass. Fortunately, however, there had been no casualties in the attack.

Speaking to the media after that attack, Mengal had said such acts would not weaken the protesters' resolve and vowed to continue the protest.

He had also stated that, if given a clear path, the sit-in could be shifted to Quetta.

On Friday, the Jamiat Ulema-e-Islam-Fazl (JUI-F) had stepped forward to mediate the ongoing political crisis in Balochistan with its central leader Maulana Abdul Ghafoor Haidari meeting with Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti in Quetta.

The meeting had taken place against the backdrop of the BNP-M's ongoing protest and growing concerns over the province's law and order situation.

The JUI-F delegation had included provincial chief Senator Maulana Abdul Wasay, Leader of the Opposition in the Balochistan Assembly Younas Aziz Zehri and other senior leaders. They had expressed deep concern over the political stand-off and offered to act as mediators to help resolve tensions through constructive dialogue.

CamScanner